ادارہ

اخبارالاحرار

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

مولانا محمد مغیرہ اور سید یونس الحسنی کا دورۂ ضلع گجرات

رپورٹ: حافظ محمد ضیاء اللہ دانش (منتظم مدرسہ محمودیہ معمورہ ناگڑیاں، ضلع گجرات)

گجرات (۲۲؍جولائی) مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام جامع مسجد موضع کالس میں بعد نماز عشاء مدرسہ محمودیہ معمورہ کے مدرس قاری محمد اقبال کی تلاوت سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ مدرسہ کے طالب علم حافظ ابوبکر نے حمد باری تعالیٰ اور نعت رسول مقبول ﷺ پیش کی۔ سید یونس الحسنی اپنے تعارفی بیان میں کہا کہ مسئلہ ختم نبوت کے بارے میں ہر مسلمان کو علم ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر عقیدہ کی عمارت قائم نہیں رہ سکتی۔ مجلس احرار اسلام کی لحہ بہ لحہ یہ کوشش رہتی ہے کہ امت مسلمہ کا ہر فرد مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کے جال سے بچا رہے۔ شاہ صاحب نے واضح کیا کہ جب تک ہمارے جسم و روح کا تعلق قائم ہے ہم اسلام اور ملک دشمن قادیانی گروہ کا محاسبہ جاری رکھیں گے۔ خطیب جامع مسجد احرار چناب نگر مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک جو نبی بھی آیا وہ آگے آنے والے نبیوں کی خوشخبری سناتا رہا لیکن جب حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے آتے ہی یہ اعلان فرمایا کہ ''میں آخری نبی ہوں، مجھ پر نبوت ختم ہے میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا جس طرح ایک محل تعمیر ہو رہا ہو اور اس کی ایک اینٹ باقی ہو جس کے لگ جانے سے وہ محل مکمل ہو جاتا ہے اسی طرح نبوت کا محل میری آمد سے مکمل ہو گیا۔'' مولانا نے کہا کہ مرزا قادیانی کافر اور مرتد ہے آخر میں سوال و جواب کی نشست بھی ہوئی۔ کالس میں لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ جلسے کی انتظامیہ میں بھائی عامر علی، اسرار احمد، سجاد علی محمد عاصم اور شہزاد احمد شامل تھے جنہوں نے انتہائی محنت کر کے اس اجتماع کو کامیاب بنایا۔

ناگڑیاں ۲۳؍جولائی کو مولانا محمد مغیرہ نے امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے آبائی گاؤں میں خطبہ جمعہ دیا۔ ان سے پہلے سید محمد یونس بخاری کا بیان ہوا۔ انہوں نے کہا کہ مرزا قادیانی انگریز کا خود کاشتہ پودا ہے۔ انہوں نے یہ بات قادیانی کتابوں کے حوالے سے بتائی اور کہا کہ مرزا قادیانی نے نبوت کا دعویٰ انگریز کے حکم سے کیا جبکہ سرور کونین ﷺ پر نبوت کا اختتام ہو چکا ہے، اب جو کوئی نبوت کا دعویٰ کرے گا وہ کذاب اور کافر ہوگا، اس کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔ ہم اپنی رگوں میں خون کے آخری قطرے تک ایسے دجالوں کا تعاقب کرتے رہیں گے۔

مولانا محمد مغیرہ خطیب مسجد احرار چناب نگر نے اللہ تعالیٰ کی توحید بیان کرتے ہوئے کہا کہ انسان اللہ پاک کی قدرت کاملہ پر غور کرتا ہے اور تسلیم کرتا ہے کہ رب تعالیٰ کا وجود ہے مگر اُسے کوئی چھو نہیں سکتا۔ ہر انسان براہِ راست اللہ تعالیٰ سے اس کے احکامات حاصل نہیں کر سکتا بلکہ اللہ تعالیٰ اپنے صالح بندوں میں سے کسی کو چن کر نبوت کا مقدس منصب عطا فرماتے ہیں۔ اُن پر اپنی وحی نازفرماتے ہیں اور وہی نبی اور رسول کہلاتے ہیں۔ انہوں واضح کیا کہ کوئی شخص خود بخود نبی نہیں بن جاتا۔ نیز یہ کہ اپنی طرف سے کوئی بات نہیں کر سکتے' وہ جو بات بھی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے حکم سے کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نبوت انسانیت کی ضرورت ہے اور نبوت کے بغیر انسان سیدھی راہ پر نہیں چل سکتا۔ انبیاء نے ہی انسانوں کو اللہ پاک کے احکامات سکھائے۔ اللہ پاک نے اپنا پیغام پہنچانے کے لیے جبرائیل علیہ السلام کو منتخب کیا حتیٰ کہ یہ سلسلہ بھی سرور کائنات ﷺ پر ختم ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی اپنی تبلیغ مختلف طریقوں سے کر رہے ہیں۔ مسلمان ان کی تبلیغ کا مکمل بائیکاٹ کریں۔ مولانا محمد مغیرہ کا خطاب سننے کے لیے علاقہ بھر سے کثیر تعداد میں لوگ آئے اور جامع مسجد المعمور نا گڑیاں میں نمازِ جمعہ ادا کی اس کامیاب اجتماع کا اہتمام مجلس احرار اسلام کے کارکنوں مولانا محمد آصف، قاری مولانا محمد عابد، قاری محمد اقبال اور مدرسہ محمودیہ معمورہ کے طلبہ نے کیا تھا۔

(ساکہ) ۲۴ر جولائی کو سید یونس الحسنی اور مولانا محمد مغیرہ' جامعہ فاروقیہ موضع ساکہ کے مہتمم مولانا محمد الیاس کی دعوت پر وہاں تشریف لے گئے، جہاں جامعہ فاروقیہ کی طالبات اور مقامی خواتین کے اجتماع سے خطاب کیا۔ سید یونس الحسنی نے عقیدۂ ختم نبوت کے متعلق ضروری گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ حضور اقدس ﷺ کی احادیث میں وارد ہوا ہے کہ قیامت سے پہلے بہت سے فتنے ظاہر ہوں گے' جن میں نبوت کے کئی جھوٹے دعویدار پیدا ہوں گے۔ اس کے مطابق اس دور کا سب سے بڑا فتنہ مرزا قادیانی کا دعوائے نبوت ہے انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت امام مہدی کی آمد کے بارے میں بھی طالبات کو حضور اکرم ﷺ کی احادیث سنائیں۔ شاہ صاحب نے کہا قادیانی مبلغین مسلمانوں کو مرزا کذاب کی تعلیمات سے کبھی متاثر نہیں کر سکیں گے کیونکہ ان کی کوئی ٹھوس بنیاد ہی نہیں۔ مرزا قادیانی انسانوں میں اس لیے سب سے زیادہ مکار اور قابلِ نفرت شخص تھا کہ اس نے فرنگیوں سے ملی بھگت کر کے سرور کائنات ﷺ کے منصب ختم نبوت پر ڈاکہ ڈالنے کی گھٹیا کوشش کی مولانا محمد مغیرہ نے اپنے بیان میں مسلمان عورت کی صفات بیان کیں۔ انہوں نے فرمایا کہ اسلام سے پہلے بچیوں کو زندہ درگور کر دیا جاتا تھا جب اسلام کا سورج طلوع ہوا تو عورت کو اسلام نے ایک عظیم مقام بخشا اور اس کی اہمیت دلوں میں اتاری کہ جاہل لوگ جو اپنی بیٹیوں کو زندہ دفن کر دیتے تھے وہ خود دوسروں کی بیٹیوں کی پرورش بھی کرنے لگے۔ آقائے نامدار ﷺ کا فرمان ہے ''جو شخص دو بچیوں کی پرورش کرے گا وہ جنت میں جائے گا'' پھر فرمایا کہ ''جنت عورت (یعنی ماں) کے قدموں کے نیچے ہے'' انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں عورت کو صحیح العقیدہ ہونا چاہیے۔ اگر ایک عورت دین اسلام پر چلنا شروع کرے گی تو اس کو دیکھ کر اس کی اولاد بھی اپنے آپ کو دین کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرے گی۔ مولانا نے کہا اسلام کو پھیلانے

میں عورت، مرد سے بھی زیادہ موثر کردار ادا کرسکتی ہے۔ مولانا نے مدرسہ کی طالبات کو نصیحت کی کہ وہ جو علم حاصل کریں گی اس کو دوسرے لوگوں تک ضرور پہنچائیں گی۔ علم حاصل کرنے کے لیے عمر کی قید نہیں۔ عورتوں کو علم حاصل کرنا چاہیے تاکہ وہ اپنے مخصوص مسائل سے پوری طرح آگاہ ہوسکیں۔ حضور پرنور ﷺ کی حدیث مبارکہ ہے ''ماں کی گود سے قبر کی آغوش تک علم حاصل کرو۔''

چناب نگر میں پولیس چوکی پرانی جگہ پر بحال اور مسجد کا تحفظ کیا جائے

مختلف دینی جماعتوں کا مطالبہ

لاہور (۳۱ رجولائی) مختلف دینی جماعتوں کے سرکردہ رہنماؤں نے چناب نگر میں پولیس چوکی اور مسجد کے تحفظ کے سلسلہ میں صوبائی حکومت کی عدم دلچسپی پر افسوس کا اظہار کیا ہے اور وزیر اعلیٰ چودھری پرویز الٰہی سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ذاتی توجہ کے ساتھ اس مسئلہ کو حل کرائیں ورنہ صورتحال سنگین ہوجائے گی اور حالات کو قابو میں رکھنا مشکل ہوجائے گا۔ گزشتہ روز اس سلسلے میں ایک مشترکہ اجلاس مجلس احرار اسلام کی دعوت پر مرکزی دفتر نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل حضرات نے شرکت کی۔ مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنما عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، میاں محمد اویس، ملک محمد یوسف اور قاری محمد یوسف احرار، جمعیت علماء اسلام کے رہنما مولانا عبدالرؤف فاروقی، مولانا محبّ النبی اور جمال عبدالناصر، حضرت مولانا خواجہ خان محمد مدظلہ کے فرزند صاحبزادہ رشید احمد، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے رہنما مولانا محمد الیاس چنیوٹی، مولانا عبدالوارث اور مولانا محمد رفیق، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری اطلاعات قاری جمیل الرحمٰن اختر، تنظیم اسلامی کے میاں نوید احمد حنفی، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، جماعت اہلحدیث کے محمد عمران ناصر اور محمد جابر حسین، مسجد احرار چناب نگر کے خطیب مولانا محمد مغیرہ، ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن پاکستان کے سیکرٹری جنرل سیف اللہ خالد، مرکزی جمعیت اہلحدیث کے عبدالرحمٰن زاہد، ورلڈ پاسبان ختم نبوت کے ناظم اعلیٰ محمد ممتاز اعوان، حافظ غلام حسین کلیار اور ملک کاشف علی، جامع مسجد ختم نبوت کے خطیب مولانا الطاف الرحمٰن گوندل، جامعہ ملیہ چنیوٹ کے مدیر مولانا خلیل احمد اور مرکز سراجیہ لاہور کے جاوید اختر منج۔

اجلاس میں بتایا گیا کہ چناب نگر کی پولیس چوکی میں یہ مسجد گزشتہ نصف صدی سے قائم ہے اور مسلمان اس میں نماز ادا کرتے رہے ہیں مگر اب پولیس چوکی کی جگہ تبدیل کرنے کے نام پر مسجدوں کو قادیانیوں کے حوالے کیا جارہا ہے، جس کے خلاف پورے علاقے کے مسلمان سراپا احتجاج بن گئے ہیں۔ چنیوٹ اور چناب نگر کے تمام مکاتب فکر نے واضح اعلان کیا کہ مسجد کے تحفظ کے لیے ملک گیر سطح پر تحریک منظم کی جائے گی اور کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے سربراہ حضرت مولانا خواجہ خان محمد کی برطانیہ سے واپسی پر دینی جماعتوں کا اجلاس طلب کیا جائے گا۔ جو ۵ راگست کو واپس آرہے

ہیں۔تاہم چناب نگراور چنیوٹ کے دینی رہنماؤں کی جدوجہد سے بھرپور تعاون کیا جائے گا اوراس سلسلے میں مشترکہ لائحہ عمل طے کرنے کے لیے۴راگست بدھ کو۲ بجے دن جامعہ قاسمیہ فیصل آباد میں دینی جماعتوں کا علاقائی سطح پر مشترکہ کنونشن طلب کیا جارہا ہے جس میں مسجد کے تحفظ کی اس جدوجہد کو آگے بڑھانے کے لیے اہم فیصلے کئے جائیں گے۔قرارداد میں چناب نگر اور چنیوٹ کے دینی حلقوں کے اس مطالبہ کی مکمل حمایت کی گئی کہ پولیس چوکی کی تبدیلی کا فیصلہ واپس لیا جائے اور مسجد کو مسلمانوں کے حوالہ کیا جائے۔قراردادا میں صوبائی وزیراعلیٰ چودھری پرویز الٰہی سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ذاتی دلچسپی لیں اور حالات کومزید خراب ہونے سے بچانے کے لیے مسجد کے تحفظ اور چوکی کی بحالی کا فوری طور پراعلان کریں۔

اجلاس میں ملک بھر کے علماء کرام اور خطباء سے اپیل کی گئی کہ وہ ۶راگست کو جمعتہ المبارک کے اجتماعات میں اس سلسلہ میں پرزور احتجاج کریں۔اجلاس میں ایک قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ چناب نگر کی پولیس چوکی کی مسجد کی بے حرمتی اور اس کا راستہ بند کرنے والے افراد کے خلاف توہین مسجد کے الزام میں مقدمہ درج کیا جائے اورفوری کارروائی کی جائے۔

مجلس احرار اسلام پاکستان کی مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس

مجلس احراراسلام پاکستان کی مرکزی مجلس عاملہ کااجلاس دفتر احرارلاہور میں ۸راگست ۲۰۰۴ء کو منعقد ہوا۔اجلاس کی صدارت حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری نے کی۔ارکانِ عاملہ میں جناب چودھری ثناء اللہ بھٹہ، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، حاجی غلام رسول نیازی، مولانا فقیر اللہ رحمانی، مرزا عبدالقیوم بیگ، میاں محمد اویس اور چودھری ظفر اقبال نے شرکت کی۔جبکہ قاری محمد یوسف احرار اور شیخ عباد الحق بطور مبصر شریک ہوئے۔اجلاس میں طویل غور وخوض کے بعد درج ذیل اہم فیصلے کئے گئے۔

(۱) شعبان ۱۴۲۵ھ مطابق ستمبر ۲۰۰۴ء سے رکنیت سازی مہم شروع کی جائے گی۔جو ذوالقعدہ ۱۴۲۵ھ مطابق دسمبر ۲۰۰۴ء تک جاری رہے گی۔

(۲) مرکزی انتخابات دستور کے مطابق محرم ۱۴۲۶ھ میں ہوں گے۔

(۳) ماتحت شاخوں میں رکنیت سازی مقامی اور ضلعی رہنما مکمل کریں گے۔جبکہ ضلعی و مقامی انتخابات مرکزی رہنما اپنی نگرانی میں کرائیں گے۔

(۴) ماتحت شاخیں فارم رکنیت مرکزی دفتر لاہور سے حسبِ ضرورت طلب کریں۔

(۵) دستور کے مطابق جماعت میں شامل ہونے والے نئے ساتھیوں کے معاونت فارم پر کئے جائیں گے اور تین سال بعد اُن کی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے انہیں رکن بنایا جائے گا۔قدیم کارکنوں کی رکنیت کی تجدید ہوگی اور ان کے فارم رکنیت ہی پُر کئے جائیں گے۔

(۶) معاون یارکن بننے والے سے مبلغ-/10 روپے فیس وصول کی جائے گی۔

(۷) ماتحت شاخوں کے انتخابات کی نگرانی کے لیے مرکزی رہنماؤں کی فہرست مرتب کی گی ہے جو مرکز کی طرف سے متعینہ علاقوں میں خود جا کر انتخابی عمل مکمل کرائیں گے۔ نیز مرکزی سالانہ فنڈ بھی وصول کریں گے۔

(۸) شبانِ احرار اسلام کا سالانہ اجتماع ۲۴، ۲۵، ۲۶ ستمبر ۲۰۰۴ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار دارِ بنی ہاشم ملتان میں منعقد ہوگا۔ شبانِ احرار اسلام کے مرکزی انتخابات بھی اسی موقع پر ہوں گے۔ شبانِ احرار اسلام کی رکنیت سازی کے لیے فارم رکنیت جلد ارسال کردیئے جائیں گے اور اس سلسلہ میں تفصیلی ہدایات بھی سرکلر کے ذریعے ہمراہ بھیجی جائیں گی۔

(۹) ۷ ستمبر کو دفتر احرار لاہور میں سالانہ ''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' بعد نماز عشاء منعقد ہوگی۔

(۱۰) شرکاء اجلاس نے ملک میں قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی ارتدادی سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کیا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ مفادِ عامہ کے تحت چناب نگر کی پولیس چوکی واپس پرانی جگہ پر بحال کی جائے اور مقامی مسلمانوں کو تحفظ فراہم کیا جائے۔ نیز چوکی سے ملحقہ مسجد کو بھی قادیانیوں سے واگزار کرایا جائے۔

☆......☆......☆

کراچی (۱۳ راگست) مجلس احرار اسلام کراچی کے امیر شفیع الرحمٰن احرار، مولانا احتشام الحق احرار، مولانا عبدالغفور مظفر گڑھی، مفتی عتیق الرحمٰن اور مفتی فضل اللہ الحمادی نے کہا ہے کہ جامعۃ الرشید کے چند دن بعد ہی جامعہ بنوریہ (ریسٹورنٹ) پر بموں سے حملہ اور فیصل آباد میں متحدہ مجلس عمل کے رہنما قاری نور محمد کی پولیس حراست میں شہادت وزیر داخلہ کی نااہلی اور پولیس گردی کی انتہا ہے۔ یہ امریکہ کے اتحادی حکمرانوں کی نااہلی کا نتیجہ ہے کہ بے گناہ اور معصوم شہری دہشت گردی کا شکار ہورہے ہیں اور مجرموں کو گرفتار کرنے کے لیے حکمرانوں کے پاس وقت نہیں۔ مساجد اور مدارس کو ویران کرنے کے صلیبی اور یہودی شر پسندوں کے منصوبہ کو توحید و ختم نبوت اور اسوۂ صحابہ کے علمبردار ناکام بنادیں گے۔

☆......☆......☆

کراچی (۲۰ راگست) مجلس احرار اسلام کراچی کے زیر اہتمام چناب نگر میں پولیس چوکی اور مسجد کے مسئلہ پر یوم احتجاج منایا گیا۔ اس موقع پر علماء کرام اور مجلس احرار اسلام کے رہنماؤں مفتی عتیق الرحمٰن، ابوعثمان احرار، احتشام الحق احرار، مولانا عبدالکریم، مولانا عبدالقیوم نعمانی، مولانا ابوبکر ملتانی، مولانا اکرام اللہ، مولانا عبداللہ اور مولانا محمد یوسف نے اجتماعاتِ جمعہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ۱۹۷۴ء کی تحریک تحفظ ختم نبوت کے نتیجہ میں چناب نگر کو کھلا شہر قرار دیا گیا تھا، مگر موجودہ حکومت کی امریکہ نوازی کے نتیجے میں انتظامیہ قادیانیوں کے سامنے بے بس ہے۔ امتناع قادیانیت آرڈی نینس کی کھلے عام دھجیاں اڑائی جارہی ہیں۔ مسجد پر ناجائز قبضہ اور پولیس چوکی کی جگہ کی تبدیلی حکومت میں قادیانی اثر و رسوخ کا شاخسانہ ہے۔ احرار رہنماؤں نے وزیر اعلیٰ پنجاب اور انتظامیہ کی عدم دلچسپی کو قادیانیت نوازی کا نتیجہ قرار دیا۔

ہم تحفظ ختم نبوت کی شمع کو روشن رکھیں گے

دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت گوجرانوالہ میں سید محمد کفیل بخاری کا خطاب

گوجرانوالہ (۲۱/اگست) مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کی جو شمع روشن کی تھی' اسے بجھنے نہیں دیں گے۔ وہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت گوجرانوالہ کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب ''یادامیر شریعت'' سے خطاب کررہے تھے۔ یہ تقریب دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے بخاری ہال میں جناب حافظ محمد ثاقب صاحب کی صدارت میں منعقد ہوئی اور جناب احسان الواحد اس کے منتظم تھے۔

سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ امیر شریعت کو محض ایک خطیب کے طور پر پیش کرنا ان کی شخصیت سے ناانصافی ہے۔ امیر شریعت ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ وہ ایک مجاہد، صوفی، ولیٔ کامل، متبحر عالم دین اور مخلص سیاست دان تھے۔ حضرت پیر سید مہر علی شاہؒ، حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ اور علامہ محمد انور شاہ کاشمیریؒ جیسے نابغہ عصر شخصیتوں نے امیر شریعتؒ کی سرپرستی اور حوصلہ افزائی کی۔ امیر شریعت نے مجلس احرار اسلام کے سٹیج سے درجنوں تحریکوں کو پروان چڑھایا اور انگریز سامراج کے اقتدار کے خاتمے کے لیے وہ ہر تحریک کی صفِ اوّل میں شامل رہے۔ انہوں نے دس برس قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں اور جہادِ آزادی کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔ تحریک تحفظ ختم نبوت امیر شریعت کی سدابہار تحریک ہے' جو کبھی زوال آشنا نہیں ہوگی۔ تقریب سے متحدہ مجلس عمل کے ایم این اے شیخ الحدیث مولانا قاضی حمید اللہ جان اور دیگر نے بھی خطاب کیا جبکہ پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے دعا کرائی۔

وفاقی حکومت' سرحد کی تقلید کرتے ہوئے نظام صلوٰۃ نافذ کرے

سید عطاء المہیمن بخاری کی روزنامہ ''اسلام'' سے گفتگو

چوک ظاہر پیر (۲۳/اگست) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے مولانا فقیر اللہ رحمانی حافظ شفیق الرحمٰن اور محمد انور کے ہمراہ روزنامہ ''اسلام'' سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سرحد حکومت کا اپنے صوبہ میں نظام صلوٰۃ کا نفاذ ایک اچھا اقدام ہے۔ اس سے ملک پر دوررس اثرات پڑیں گے۔ اس کے علاوہ صوبہ سرحد میں بلاسود کاروبار اور خیبر بینک میں سود کے بغیر اسلامی بینکنگ کو متعارف کرانا اور کاروبار کو اسلامی طریقہ کے مطابق کرنا' پاکستان کے بینکنگ نظام میں ایک روشن مثال بن سکتی ہے۔ جس طرح حکومت سرحد نے نظام صلوٰۃ کو نافذ کیا' اس طرح تمام برائیوں کے خاتمے کے لیے بھی عملی اقدام کریں تا کہ صوبہ سرحد تمام معاشرتی برائیوں سے پاک ہوسکے۔ اس کے لیے فوری طور پر اسمبلی میں بل پیش کر کے جرائم کے خاتمے کا قانون منظور کرا کر نافذ کریں تا کہ صوبہ سرحد ایک پرامن، جرائم سے پاک اسلامی فلاحی صوبہ بن جائے۔ وفاقی حکومت کو چاہیے کہ صوبہ سرحد کی تقلید کرتے ہوئے پورے ملک میں نظام صلوٰۃ کو نافذ کریں تا کہ پاکستان میں

تمام لوگ نماز ادا کریں۔ ملک پر اللہ کی رحمت ہو اور جو پاکستان پر خطرات منڈلا رہے ہیں' اس سے ملک محفوظ ہو سکے۔

مرزائیت کی تبلیغ پر قادیانیوں کو گرفتار کیا جائے

ملتان (۲۵ راگست) مجلس احرار اسلام ملتان کے رہنماؤں شیخ نذیر احمد اور شیخ حسین اختر لدھیانوی نے مطالبہ کیا ہے کہ تھانہ ممتاز آباد کے علاقہ میں مقیم سجاد احمد اور اس کے بھائی محمد اکبر نامی دونوں مرزائیوں کے خلاف مرزائیت کی تبلیغ کے جرم میں مقدمہ کر کے فوری گرفتار کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ محلّہ پیر بخاری میں مذکورہ دونوں مرزائیوں نے کھلے عام مرزائیت کی تبلیغ شروع کر رکھی ہے' جس سے علاقے کے مسلمانوں میں شدید اشتعال پھیل رہا ہے۔ ایک طویل عرصہ سے دونوں مرزائی اپنے آپ کو مسلمان باور کراتے ہوئے' سادہ لوح مسلمانوں میں مرزائیت کا لٹریچر تقسیم کر رہے ہیں۔ اہل محلّہ نے قانونی کارروائی کرتے ہوئے گزشتہ سال ۲۰۰۳ء میں ایک درخواست بسلسلہ جرم ۲۹۸۔سی' سید نجیب احمد بنام سجاد احمد مرزائی مقامی عدالت میں دائر کی مگر ایک سال گزرنے کے باوجود آج تک مقدمہ درج نہیں ہوا جبکہ مذکورہ قادیانی کھلے عام دندناتے پھرتے ہیں۔ جامعہ صدیقیہ پیر بخاری کالونی کے مہتمم مولانا عبدالغفور اور سید نجیب احمد نے مسلسل کئی مراسلوں کے ذریعے گورنر پنجاب، ڈی سی او اور ڈی پی او ملتان کو ملزمان کی گرفتاری کی اپیل کی مگر انتظامیہ تاحال مقدمہ درج کرنے سے گریزاں ہے۔ احرار رہنماؤں نے مقامی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ مذکورہ مرزائیوں کے خلاف فوری طور پر مقدمہ درج کر کے انہیں گرفتار کر کے قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔

مسافرانِ آخرت

☆ حضرت مولانا عبدالرشید رحمہ اللہ (مہتمم جامعہ رشیدیہ ساہیوال)

☆ ممتاز صحافی جناب حافظ شفیق الرحمٰن کے والد محترم عزیز الرحمٰن مرحوم (لاہور)

☆ ہمارے دیرینہ کرم فرما جناب منیر احمد (لاہور) کی اہلیہ مرحومہ (۱۰ راگست ۲۰۰۴ء)۔ ان کی نماز جنازہ حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے مسجد شہداء' لاہور میں پڑھائی۔

☆ مولانا عبدالستار جھنگوی (سابق استاذ الحدیث، مدرسہ معمورہ، دار بنی ہاشم ملتان) کی والدہ مرحومہ۔ ۱۴ راگست ۲۰۰۴ء

☆ چچازاد بہن محمد یٰسین شاد (ملتان۔ ۳۱ رجولائی ۲۰۰۴ء) ☆ ہمشیر مرحومہ حاجی محمد ثقلین کھیڑا (ملتان)

احباب وقارئین سے ایصالِ ثواب اور دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔ (ادارہ)

دعائے صحت

☆ حافظ محمد کفایت اللہ (حاصل پور) ☆ شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی (ملتان) ☆ محمود الحسن ساجد (میراں پور' میلسی)

احباب وقارئین سے دعائے صحت کی درخواست ہے۔

ادارہ

اخبار الاحرار

مجلس احرار ہند کی سرگرمیاں

مجلس احرار اسلام کی جانب سے عنقریب فاصلاتی ختم نبوت کورس کا آغاز کیا جائے گا: امیر احرار ہند

لدھیانہ (الاحرار) مجلس احرار ہند کے امیر مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی ثانی نے ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ فرزندانِ اسلام کو اسلام مخالف ارتدادی تحریکوں سے مکمل طور پر آگاہی کرنے کے مدنظر مجلس احرار کی جانب سے عنقریب فاصلاتی ختم نبوت کورس کا آغاز کیا جائے گا۔ امیر احرار نے بتایا کہ ختم نبوت کورس ہر عمر کے افراد آرام سے گھر بیٹھے کر سکیں گے۔ اس کورس میں نہایت ہی مختصر، جامع اور آسان الفاظ میں یہ بات مکمل طور پر ذہن نشین کرادی جائے گی کہ اسلام کا لبادہ اوڑھ کر قادیانی اور دیگر مرتدین نہ صرف اسلام سے خارج ہیں بلکہ انسانیت کے بھی دشمن ہیں۔ امیر احرار نے کہا کہ اس کورس کی صرف ایک ہی کتاب ہوگی جس میں ختم نبوت کے متعلق مختلف ابواب ہوں گے۔ عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت، اس کے تحفظ کے متعلق تفصیل ہوگی۔ اس کورس کے تمام ابواب کے ساتھ سوالات ہوں گے، جنہیں پڑھنے والا جب حل کر کے دفتر احرار ارسال کرے گا تو اس کی چیکنگ ہوگی جس کے بعد کامیاب ہونے والے افراد کو ''ختم نبوت کورس'' کی سند دی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ابتداء میں یہ کورس صرف اردو میں شروع کیا جا رہا ہے لیکن چند ماہ کے بعد ان شاء اللہ ہندی، انگریزی اور پھر پنجابی میں بھی شروع کیا جائے گا۔ امیر احرار نے کہا کہ ہمارا مقصد تاج ختم نبوت کی حفاظت کرنا ہے، اس کے لیے ضروری ہے کہ قادیانیوں کی شرانگیزیوں سے عوام کو آگاہ کیا جائے۔

مجلس احرار مظلوم کی آواز اور ظالم کا جواب ہے: شہاب اختر احرار

دھنباد (الاحرار) مجلس احرار ہند صوبہ جھارکھنڈ کے امیر شہاب اختر نے دفتر احرار میں کارکنان احرار کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مجلس احرار مظلوم کی آواز اور ظالم کا جواب ہے۔ اکابر احرار نے ملک کی آزادی کے لیے جو قربانیاں دی ہیں، ان کو فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے اپیل کی کہ احرار میں شامل ہو کر دین و ملک کی خدمت کریں۔ انہوں نے کہا کہ مظلوم خواہ کسی مسلک یا قوم کا ہو احرار اس کی مدد کرنے کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں کیونکہ مظلوم کی مدد کرنا اسلام کا حکم ہے۔ احرار کی سیاست شریعت کے دائرے میں ہے اور احرار کی اسی خوبی سے متاثر ہو کر امام الہند مولانا ابوالکلام آزادؒ نے فرمایا تھا کہ ''بے غرض رہنمائی اور جرأت مندانہ اقدام احرار کا خاصہ اور مزاج ہے۔'' شہاب اختر نے کہا کہ ملک کی

موجودہ سیاسی صورت حال انتہائی نازک اور خطرناک مقام پر ہے۔ جرائم پیشہ لوگ اس پر حاوی ہوتے جارہے ہیں۔اسی لیے ضرورت ہے کہ مخلص اور ایماندار نوجوان افراد کو آگے لایا جائے۔انہوں نے کہا کہ مجلس احرار ہند اگر چہ ایک سیاسی جماعت ہے لیکن اس کا شعبہ تبلیغ تحریک تحفظ ختم نبوت خالص دینی تحریک ہے۔احرار کی سیاست اسلامی سیاست ہے ۔اسلام ہی واحد مذہب ہے، جس کے اصولوں پر چل کر امن وآشتی اور بھائی چارے کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ ختم نبوت کی حفاظت مجلس احرار کا مقصدِاوّل ہے اور یہ تحریک مسلسل جاری رکھی جائے گی۔

مجلس احرار ممبئی کا اجلاس

ممبئی (الاحرار) دفتر احرار میں ایک اہم اجلاس مجلس احرار ممبئی کے سیکرٹری جنرل مولانا بلال قاسمی کی صدارت میں ہوا۔جس میں علاقہ کے اہم حضرات نے شرکت فرمائی۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مولانا بلال قاسمی نے تیزی کے ساتھ بڑھتے ہوئے پیٹرولیم کی قیمتوں میں اضافے پر تشویش کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے صرف ایک ماہ میں دومرتبہ تیل کی قیمتوں میں اضافہ کر کے عام آدمی پر ناقابل برداشت بوجھ ڈال دیا ہے۔مولانا قاسمی نے کہا کہ ملک میں سرمایہ دار حاوی ہیں ۔حکومت کی پالیسیوں سے غریب، غریب تر اور امیر، امیر تر ہوتے جارہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سیاست دان آپس میں لڑ کر عوام کو بیوقوف بنا رہے ہیں۔لوگوں کو سیاسی بیانوں کی نہیں دو وقت کی روٹی اور ذرائع آمدنی کی ضرورت ہے، جسے مکمل طور پر آج تک کوئی حکومت پورا نہیں کرسکی ہے۔

تحریک تحفظ ختم نبوت وقت کا اہم تقاضا ہے: مولانا محمد سلیم

پٹھان کوٹ (الاحرار) تحریک تحفظ ختم نبوت وقت کا اہم تقاضا ہے۔ضرورت ہے کہ فرزندانِ اسلام اس تحریک میں مزید سرگرمی سے حصہ لیں۔ان خیالات کا اظہار یہاں جمعہ سے قبل خطاب کرتے ہوئے مجلس احرار اسلام ہماچل پردیش کے صدر جناب مولانا محمد سلیم نے کیا۔انہوں نے کہا کہ ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ خاتم النبین حضرت محمد ﷺ کے تاج ختم نبوت کی حفاظت کرے، اس سے غفلت کرنے والے روزِ قیامت اپنے رب کے حضور جوابدہ ہوں گے۔مولانا نے کہا کہ احرار اپنی استطاعت کے مطابق دشمنانِ ختم نبوت قادیانیوں کے ساتھ نبرد آزما ہیں اور رہیں گے۔انہوں نے کہا کہ منکرین ختم نبوت قادیانی اگر کہیں وقتی کامیابی حاصل کرتے ہیں تو اس کی وجہ مسلمانوں کا مسلکی انتشار ہے، جس سے قادیانی فائدہ اٹھاتے ہیں۔مولانا نے کہا کہ ہر مسلک کے افراد بالخصوص علماء کرام کو متحدہ ہوکر قادیانیوں کو بے نقاب کرنا ہوگا۔مولانا محمد سلیم نے کہا کہ احرار کا پیغام ہے کہ مسلکوں سے ماوراہو کر ختم نبوت کی حفاظت کے لیے آگے آئیں اور الحمدللہ تقریباً تمام مسلکوں کے افراد احرار میں شامل ہیں۔